تسلسل اور پوری توجہ سے کام کرنے کی کوشش کی ہے۔

عام طور پر ہمارے مورخین مختلف تعصبات کے زیر اثر ملت کے تمام عناصر کے ساتھ انصاف نہیں کر پاتے اور پھر بعض اوقات ذوق تحقیق کی کمی بھی سد راہ بن جاتی ہے لیکن ڈاکٹر ایچ بی خان نے ان کمزوریوں سے بچتے ہوئے تاریخ نگاری کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے مختلف مسالک کے علما کے سیاسی موقف کو سمجھنے اور سمجھانے میں بڑی حد تک معروضی انداز نظر سے کام لیا ہے۔ اگرچہ وہ ان علما کی اصابت رائے کے دل سے قائل ہیں جنھوں نے کھل کر تحریک پاکستان میں مسلم لیگ کا ساتھ دیا لیکن وہ ان علما کے بھی قدر دان ہیں جنھوں نے مسلم لیگ کے برعکس روش اختیار کی۔ کتاب کا ساتواں باب "اختتامیہ" ہے جس میں حاصل مطالعہ نکات کو وضاحت سے پیش کر دیا گیا ہے۔ کتاب میں عام طور پر بنیادی ماخذ سے کام لیا گیا ہے' تاہم کہیں کہیں ثانوی ماخذ بھی نظر آتے ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۰۴ پر مغل حکمران بابر کا خط جمعیۃ العلمائے ہند کی دستاویزات کے حوالے سے نقل کیا گیا ہے۔ بہتر ہوتا کہ بنیادی ماخذ سے لیا جائے۔ علاوہ ازیں اس طرح کی تحقیقی کتاب میں کتابت کی غلطیاں دیکھ کر افسوس ہوتا ہے۔ صفحات ۲۹۶- ۲۹۷ پر اردو' عربی اور انگریزی کے کئی لفظ غلط لکھے گئے ہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ کتاب کے دوسرے ایڈیشن کو صوری طور پر بھی بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاهین)۔

شرح ادب القاضی : امام ابوبکر احمد بن عمر الخصاف۔ شارح: برہان الائمہ عمر بن عبدالعزیز ابن مازہ بخاری الصدر الشہید۔ مترجم: سعید احمد۔ ناشر: ادارۂ تحقیقات اسلامی' اسلام آباد۔ صفحات: جلد اول: ۲۷۲' جلد دوم: ۲۳۶۔ قیمت: اول: ۱۰۰ روپے' دوم: ۱۵۰ روپے۔

اسلام نے ظلم اور ناانصافی سے پاک معاشرہ قائم کرنے کے لیے ایک جامع نظام عدل و قضا بھی فراہم کیا ہے۔ اس اعتبار سے دنیا کا کوئی نظام اسلام کا ہم پلہ نہیں۔ قرون اولیٰ میں اسلام کے نظام قضا کی ترتیب کے سلسلے میں جو کوششیں کی گئیں' وہ قانون کے شعبے میں لائق رشک اضافہ متصور ہوتی ہیں۔ امام خصاف (م ۲۶۱ھ) کی گراں قدر تصنیف "ادب القاضی" اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ کتاب قاضیوں اور ماہرین قانون کی نظر میں ہمیشہ قابل اعتماد رہی ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ مصنف نے اسلام کے نظام عدل گستری سے وابستہ جملہ امور کو نہایت عمدہ پیرائے میں مرتب کر دیا ہے۔ کتاب کی بے مثال افادیت اور امتیازی حیثیت کے پیش نظر متعدد جلیل القدر فقہا نے اس کی شرحیں لکھیں جن میں صدر الشہید (م ۵۳۶ھ) کی شرح کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ چار جلدوں پر مشتمل شرح قضا ایک جامع اور مبسوط کتاب ہے اور اس میں منصب قضا کی اہمیت' عدالت کے آداب و ضوابط اور قاضی کے فرائض اور اختیارات وغیرہ جملہ امور کو حسن ترتیب سے پیش کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب